Encl- 05 (d)

پیکرِ دین و دانش

امام غزالیؒ

مرتبہ

پروفیسر اخترالواسع

البلاغ پبلی کیشنز

N-1 ابوالفضل انکلیو جامعہ نگر نئی دہلی ۲۵

اپنے مربی
جامعہ ملیہ اسلامیہ کے سابق وائس چانسـ
اور
موجودہ چانسلر
لیفٹیننٹ جنرل ایم۔اے۔ذکی (ریٹا
کی
خدمت میں ادب وانکسار کے ساتھ

اکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز

یکیشنز N-1، ابوالفضل انکلیو، نئی دہلی۔۲۵

Name of Book : IMAM GHAZALI
Compiled by : **Prof. Akhtarul Wasey**
Published by : **Al-Balagh Publications**
Flat No.10, N-1, Abul Fazl Encl
Jamia Nagar, New Delhi-11002
Phone: 011-26942592
E-mail: abpublications@gmail.c

Price Rs. 250.00

ISBN:978-93-83313-2

فہرست

حرفِ آغاز

امام غزالی کی بازیافت — اخترالوا

غزالی کے سیاسی نصائح — انعام الحو

مقاصد القرآن: امام غزالی کی تعبیر — نذیر احمد

امام غزالی کی حیات و خدمات پر جدید تحقیقات و تالیفات ایک جائزہ — محمد رحمت

امام غزالی اور فلسفۂ تصوف — شائستہ

امام غزالی کا ذہنی سفر — رضی احمد

فکر اسلامی کی تجدید میں امام غزالی کا حصہ — ضیاء الد

حجۃ الاسلام امام غزالی کا تجدیدی کارنامہ اور ان کی عظیم تالیف 'احیاء علوم الدین' — محمد اسامہ

غزالی کا نظریۂ اخلاق: ایک تجزیاتی مطالعہ — وارث مظ

ان کا فلسفۂ اخلاق	احسان اللہ فہد فلاحی	۱۸۱
تصوف	افضل مصباحی	۱۹۱
سفۂ اخلاق	شکیل احمد حبیبی	۲۰۵
انسانی کے تناظر میں	سید شاہد علی	۲۱۹
اری خدمات	محمد مشتاق تجاروی	۲۳۳
	محمد ارشد	۲۴۱
وعزیمت	محمد خالد خان	۳۰۳

حرفِ آغاز

حجۃ الاسلام امام ابوحامد الغزالی اپنے وقت کے مایہ ناز فقی
فقہ میں ان کا مقام اتنا بلند تھا کہ شافعی فقہ کے بعض بنیادی متون ا
تصنیفات ''الوجیز'' اور ''الوسیط'' مرور ماہ وسال کے باوجود مرجع کی
میں ان کی کتاب ''المستصفی'' مختلف مدارس میں درس کا حصہ
سفرنامہ ''المنقذ من الضلال'' اپنی نوعیت کی منفرد کتابوں میں شا
الفلاسفہ اور تہافۃ الفلاسفہ فلسفہ اور نقد فلسفہ کی اہم اور بنیادی کتابیں
کی تنقیدات کو اہمیت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

امام غزالی موسوعی انداز کے مصنف تھے۔ انہوں نے علوم ا
گفتگو کی ہے۔ لیکن ان کا سب سے منفرد اور مابہ الامتیاز کارنامہ ان
علوم الدین'' ہے۔ یہ کتاب علوم اسلامی میں مجتہدانہ بصیرت سے لکھی
ایام کی قید سے ماوراء ہے۔ ہر زمانہ میں اس کتاب کو خصوصی اہمیت
لوگوں نے اس کی شروحات لکھیں، اس کی تلخیص تیار کی گئی، اس پر حوا

لوب، سید محمد جیلانی اشرف کچھوچھوی، اسپریچول پبلی کیشنز، دہلی
ت وعزیمت، مصنف مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی، مطبع مجلس تحقیقات
اسلام، لکھنؤ
، مصنف شاہ محمد انور علی سہیل فریدی، خانقاہ آبادانیہ، فریدیہ، بدایوں، یوپی
شمارہ ایک، سال اشاعت، اپریل ۲۰۱۰

شکیل احمد حبیبی

امام غزالی کا فلسفۂ اخلاق

عالمی تناظر میں امام غزالی کے فلسفۂ اخلاق پر گفتگو کرتے ہوئے بعض
ضرورت محسوس ہوتی ہے، طریق استدلال اور نہج فلسفہ کے تعلق سے بھی اور نفس
اخلاق کے تعلق سے بھی۔ مثال کے طور پر یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ کیا امام غزالی کوئ
تھے یا وہ فلسفہ کے انہدام کے نقیب تھے؟ انہوں نے اپنی معرکتہ آلاراء کتاب ''تہ
میں اصحاب فلسفہ کے بیس ۲۰ مواقف سے بحث کی ہے اور ان میں سے اکثر کو غا
اختیار ثابت کیا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی وہ اپنے طلبہ کو فلسفہ کا درس بھی دیتے ر
پر بعض مغربی دانشوروں نے اپنی نا سمجھی میں امام غزالی سے اختلاف بھی کیا ہے۔ا
امام غزالی نے فلسفہ کو اپنا پیشہ کبھی نہیں بنایا لیکن انہوں نے تہافتہ الفلاسفہ میں جس ط
قائم کردہ فلسفیانہ بنیادوں پر حملہ کیا ہے، وہ عالمی ماہرین فلسفہ کی صفوں میں انھیں ایک
دلانے کے لئے کافی ہے۔

امام غزالی کی طرح بعض پیش رو حکماء کا اتفاق تھا۔ وحی الٰہی اور عقل انسا
تضاد ناممکن ہے لیکن انہوں نے اس دعوٰی کی جرح وتعدیل کے لئے فلسفہ کے فن کو
جب کہ تحریک فلاسفہ ۹ ویں صدی سے ہی مسلم حکماء کے علاوہ کرسچین حتٰی کہ فط
مشرکین کے بھی زیر اثر آچکی تھی۔ چنانچہ دسویں صدی عیسوی سے مسلمانوں کے علم ک
مباحث میں فلسفہ اور یونانی علوم کو ''فطری'' سمجھا جانے لگا تھا (Sabra 1987
صدی کے اوائل میں مشہور فلسفی الفارابی نے دینی اصطلاحات کی تفسیر وتعبیر